13609

۸/۳۰

Date ....

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بعد سلام گزارش ہے کہ میرا نکاح تقریباً
چار پانچ سال پہلے ہو چکا ہے۔
اب مسئلہ یہ ہے کہ میں نے کچھ دن پہلے ایک کتاب میں پڑھا کہ
اگر بیوی نے غلطی سے اپنے سسر کو شہوت سے ہاتھ لگایا تو شوہر اس پر حرام
ہو جاتا ہے
تو میرا اپنی اس بات کی طرف دھیان چلا گیا کہ
تقریباً دو سال پہلے میرے سسر ہمارے گھر آئے تھے تو انہوں نے مجھ سے ملنے کا
کہا میں ان سے ملنے گئی میں نے انہیں ہاتھ سے سلام کیا
سلام کے بعد انہوں نے مجھے اپنے پاس بٹھایا اور میری کمر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے
مجھے پیار کرنے لگے اس دوران ان کے ہاتھ پھیرتے ہوئے ہی میرا دھیان اپنے
شوہر کی طرف چلا گیا جس کی وجہ سے مجھے لذت بھی محسوس ہوئی۔
تو اب اسی دوران میرا ہاتھ ان کے ہاتھ میں تھا کہ نہیں یہ مجھے بالکل بھی یاد نہیں رہا
آپ حضرات سے درخواست ہے کہ آسان الفاظ میں مجھے سمجھا دے کہ میرا نکاح
باقی ہے یا نہیں ہے۔

جواب جلدی دے۔

دعاؤں کی درخواست ہے

فون نمبر:

ماریہ شوکت
تحریری جواب کی منتظر
ڈیفنس کراچی

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۶/۹۴۹

One Paper Products

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًا و مصلیًا

آپ کے سُسر کا اس طرح آپ کے جسم پر ہاتھ پھیرنا جائز نہیں تھا، اس کی وجہ سے وہ گنہگار ہوئے ہیں، اسی طرح آپ کو بھی اپنے جسم پر ہاتھ لگانے کا موقع نہیں دینا چاہیے تھا، دونوں پر توبہ واستغفار ضروری ہے، اور آئندہ مکمل احتیاط لازم ہے۔

جہاں تک حرمتِ مصاہرت کا تعلق ہے تو اگر سُسر نے آپ کی کمر پر کپڑے کے اوپر سے ہاتھ پھیرا اور کپڑا اس قدر موٹا تھا کہ جس سے جسم کی حرارت محسوس نہیں ہوئی تو اس سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔

اور اگر سُسر نے شہوت کے ساتھ کپڑے کے نیچے سے کمر پر ہاتھ لگایا تھا جس سے ان کو یا آپ کو واقعۃً شہوت آگئی تھی جیسا کہ آپ نے سوال میں لکھا ہے کہ "میرا ذہن شوہر کی طرف چلا گیا جس کی وجہ سے مجھے لذت بھی محسوس ہوئی" تو اگر اس وقت سُسر کو انزال نہیں ہوا تھا اور اس واقعہ کا آپ کا شوہر بھی تصدیق کر لے، تو پھر آپ اپنے شوہر پر حرام ہوں گی، لیکن علیحدگی کے لیے پھر بھی شوہر کا کہنا لازم ہوگا کہ "میں نے تمہیں اپنے نکاح سے علیحدہ کر دیا" اس کے بغیر آپ اپنے شوہر پر حرام ہونے کے باوجود دوسری جگہ آپ کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

اور اگر اس واقعہ کے ظاہر کرنے پر بہت بڑا فتنہ برپا ہونے کا اندیشہ ہو اور خاندان ٹوٹنے کا خطرہ ہو تو درج ذیل فون پر بات کر سکتی ہیں 0333-2231407

الفتاوى الهندية، (1/ 275) القسم الثاني المحرمات بالصهرية

ثُمَّ الْمَسُّ إنَّمَا يُوجِبُ حُرْمَةَ الْمُصَاهَرَةِ إذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ ، أَمَّا إذَا كَانَ بَيْنَهُمَا ثَوْبٌ فَإِنْ كَانَ صَفِيقًا لَا يَجِدُ الْمَاسُّ حَرَارَةَ الْمَمْسُوسِ لَا تَثْبُتُ حُرْمَةُ الْمُصَاهَرَةِ وَإِنْ انْتَشَرَتْ آلَتُهُ بِذَلِكَ وَإِنْ كَانَ رَقِيقًا بِحَيْثُ تَصِلُ حَرَارَةُ الْمَمْسُوسِ إلَى يَدِهِ تَثْبُتُ ، كَذَا فِي الذَّخِيرَةِ .

شرح فتح القدير (3 / 222) فصل في بيان المحرمات۔

ثم وجود الشهوة من أحدهما كاف ولم يحدوا الحد المحرم منها في حق الحرمة وأقله تحرك القلب على وجه يشوش الخاطر هذا وثبوت الحرمة بمسها مشروط بأن يصدقها أو يقع في أكبر رأيه صدقها وعلى هذا ينبغي أن يقال في مسه إياها لا تحرم على أبيه وابنه إلا أن يصدقاه أو يغلب على ظنهما صدقه ثم رأيت عن أبي يوسف أنه ذكر في الأمالي ما يفيد ذلك قال امرأة قبلت ابن

Scanned by CamScanner

زوجها وقالت كان عن شهوة إن كذبها الزوج لا يفرق بينهما ولو صدقها وقعت الفرقة۔

الفتاوى البزازية، (2/ 7) الباب حرمت عليه امرأته قبيل الرابع في الرضاع

* أركبها على الدابة وأنزلها وبينهما ثوب ثخين لا تثبت الحرمة *

الفتاوى الهندية، (1/ 275) القسم الثاني المحرمات بالصهرية

وَالشَّهْوَةُ تُعْتَبَرُ عِنْدَ الْمَسِّ وَالنَّظَرِ حَتَّى لَوْ وُجِدَا بِغَيْرِ شَهْوَةٍ ثُمَّ اشْتَهَى بَعْدَ التَّرْكِ لَا تَتَعَلَّقُ بِهِ الْحُرْمَةُ وَحَدُّ الشَّهْوَةِ فِي الرَّجُلِ أَنْ تَنْتَشِرَ آلَتُهُ أَوْ تَزْدَادَ انْتِشَارًا إنْ كَانَتْ مُنْتَشِرَةً ، كَذَا فِي التَّبْيِينِ . وَهُوَ الصَّحِيحُ ، كَذَا فِي جَوَاهِرِ الْأَخْلَاطِيِّ . وَبِهِ يُفْتَى ، كَذَا فِي الْخُلَاصَةِ .

ردالمحتارعلى الدرالمختار(3/ 33-37) فصل في المحرمات

وَثُبُوتُ الْحُرْمَةِ بِلَمْسِهَا مَشْرُوطٌ بِأَنْ يُصَدِّقَهَا ، وَيَقَعَ فِي أَكْبَرِ رَأْيِهِ صِدْقُهَا وَعَلَى هَذَا يَنْبَغِي أَنْ يُقَالَ فِي مَسِّهِ إيَّاهَا لَا تَحْرُمُ عَلَى أَبِيهِ وَابْنِهِ إلَّا أَنْ يُصَدِّقَاهُ أَوْ يَغْلِبَ عَلَى ظَنِّهِمَا صِدْقُهُ ، ثُمَّ رَأَيْت عَنْ أَبِي يُوسُفَ مَا يُفِيدُ ذَلِكَ - - -

- - - - وَإِنْ ادَّعَتْ الشَّهْوَةَ فِي تَقْبِيلِهِ ، أَوْ تَقْبِيلِهَا ابْنَهُ وَأَنْكَرَهَا الرَّجُلُ فَهُوَ مُصَدَّقٌ لَا هِيَ ، إلَّا أَنْ يَقُومَ إلَيْهَا مُنْتَشِرًا آلَتُهُ فَيُعَانِقَهَا لِقَرِينَةِ كَذِبِهِ ، أَوْ يَأْخُذَ ثَدْيَهَا ، أَوْ يَرْكَبَ مَعَهَا ، أَوْ يَمَسَّهَا عَلَى الْفَرْجِ ، أَوْ يُقَبِّلَهَا عَلَى الْفَمِ .

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

بندہ محمد عارف عرفان عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
20/شعبان المعظم/1439ھ
7/مئی/2018ء

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۰/شعبان المعظم/1439ھ
۷/مئی/2018ء

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۱/شعبان المعظم/1439ھ
8/مئی/2018ء

Scanned by CamScanner